علمی و تحقیقی دینی و اصلاحی موضوعات پر حکمت و بصیرت اور
شعور و آگہی سے بھرپور ایک سو (جدید علما کرام) کے خطابات سے حاصل شدہ مواد
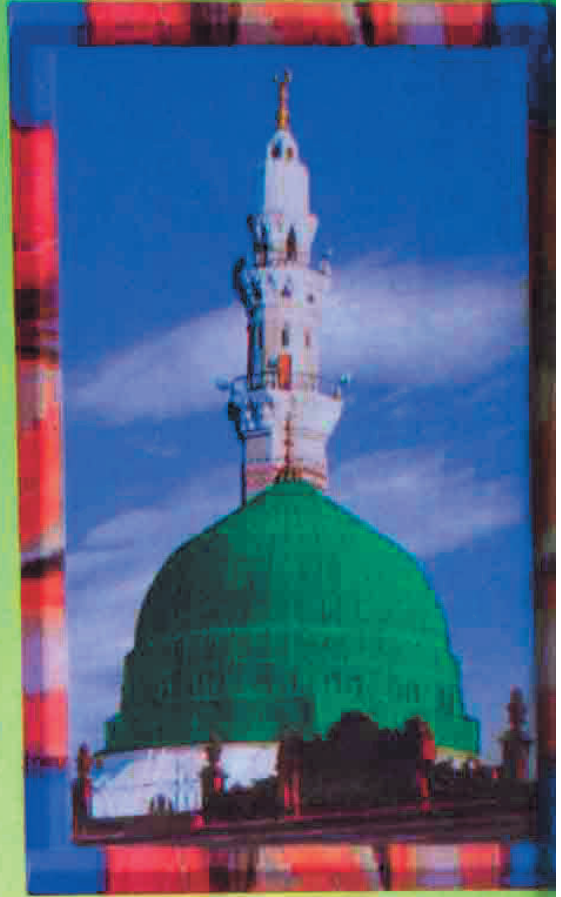
مصنف

الحافظ القاری
مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاہور
Voice: 042-7249515

بفیضانِ کرم

حضرت سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرمانوالے ؒ آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

حضرت سید
محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
محمد غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید
صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی

جانشین سجادہ نشین حضرت

پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری ؒ مدظلہ العالی

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

قیمت 260 روپے

از قلم

حاجی انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

زیر اہتمام

سمیع اللہ برکت

طبع

یکم فروری 2007

آ بتاؤں تجھ کو میں ارشاد او ادنیٰ کا راز
ان کے ذکر و فکر میں لازم ہے کامل احتیاط
صرف سدرہ تک رفاقت اور پھر عذر لطیف
عقل والو! ہے ادائے عقل کامل احتیاط
صرف اس کو ہے ثنائے مصطفیٰ لکھنے کا حق
جس قلم کی روشنائی میں ہو شامل احتیاط
نام پر توحید کے انکار تعظیم رسول
کیا غضب ہے کفر کو کہتے ہیں جاہل احتیاط
جی میں آتا ہے لپٹ جاؤں مزار پاک سے
کیا کروں؟ ہے میرے ارمانوں کی قاتل احتیاط

موسیٰ علیہ السلام کا حضرت عزرائیل علیہ السلام کو تھپڑ:

محدثین کرام فرماتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کے تھپڑ سے عزرائیل علیہ السلام کی آنکھ نور ہونے اور خدا کی طرف سے ڈیوٹی پر ہونے کے باوجود کیوں پھوٹی، ثابت ہوا کہ نبی کے پنجے میں اتنی طاقت ہے کہ ایک تھپڑ سے زمین و آسمان چور چور ہو جائیں۔ (کیونکہ عزرائیل علیہ السلام کو حضرت موسیٰ نے پورا تھپڑ نہیں مارا تھا بلکہ انگلیوں کے پورے ہی لگے تھے) اور عزرائیل علیہ السلام بچ بھی اس لیے گئے کہ تا قیامت یہ ڈیوٹی سرانجام دینا تھی یعنی تقدیر حائل ہوگئی، نیز اس لیے بھی کہ مارنا مقصد نہ تھا بلکہ آخرالزمان نبی کی بارگاہ کا ادب بتانا مقصود تھا کہ نبیوں کو ایسے نہیں کہا جاتا کہ مرنے کیلئے تیار ہو جاؤ کیونکہ نبی کی بارگاہ سے تو دوسروں کو زندگی ملتی ہے (لما یحییکم) جب بازوئے کلیم میں اتنی طاقت ہے تو انگشت حبیب کے اشارے میں کیوں نہ اتنی طاقت ہو کہ اشارہ کریں تو چاند ٹکڑے ہو کر زمین پہ آ جائے۔ ثابت ہوا کہ ساری دنیا موت کے آگے مجبور ہے لیکن موت نبی کے اختیار میں ہے پھر شان رسالت دیکھو کہ موسیٰ علیہ السلام کو نہیں فرمایا کیا آپ نے میرے بھیجے ہوئے کو مارا ہے لہٰذا اس کو راضی کرو بلکہ پھر بھی عزرائیل کو ہی فرمایا کہ جاؤ موسیٰ کو راضی کرو کہ اگر چاہو تو

بیل کی پشت پہ ہاتھ رکھو جتنے بال نیچے آئیں گے اتنے سال عمر بڑھا دی جائے گی۔ مقام موسیٰ یہ ہے تو مقام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہوگا یہ موسیٰ سے ہی پوچھ لو۔

فرق مطلوب و طالب میں دیکھے کوئی　　قصۂ طور و معراج سمجھے کوئی
کوئی بے ہوش جلووں میں گم ہے کوئی　　کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

صاحبزادہ افتخار الحسن فیصل آبادی کا جلالی نکتہ:

صاحبزادہ افتخار الحسن نے مینارِ پاکستان میں ختم نبوت کانفرنس جو پروفیسر طاہر القادری صاحب نے مرزا طاہر کے مباہلہ کے چیلنج کے جواب میں بلائی، جس میں ہر فرقہ کے جید علماء شریک تھے حضرت سیدنا طاہر علاؤ الدین علیہ الرحمۃ کی صدارت تھی پیر محمد کرم شاہ الازہری علیہ الرحمۃ، صاحبزادہ غضنفر علی آف کرمانوالہ شریف علیہ الرحمۃ، مولانا سعید احمد مجددی اور اہل سنت کے دیگر کئی علماء کی موجودگی میں بیان کیا کہ اللہ نے عزرائیل علیہ السلام کو حضرت موسیٰ کی روح قبض کرنے بھیجا تو وہ تعمیل ارشاد میں دوڑے دوڑے آئے اور موسیٰ علیہ السلام سے عرض کر دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جلال آیا، تھپڑ رسید کیا اور آنکھ نکال دی۔ حضرت عزرائیل بارگاہِ خداوندی میں واپس آگئے تو خدا نے پوچھا: جان لے آیا ایں؟ عرض کیا: میں اپنی جان بچا کے آیاں، تو کہنا ایں جان لے آیا ایں۔ ارسلتنی الی رجل لا یرید الموت۔ (بخاری) تو نے مجھے ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے جو مرنا ہی نہیں چاہتا۔ فرمایا: اچھا میں آنکھ صحیح کر دیتا ہوں، پھر جاؤ۔ عرض ”کیا: تو بھاویں کریا نہ کر میں کوئی نہیں جاناں، اوہ تے اَکوں مار دا اے“۔ پھر بیان کیا: عزرائیل کسی کے پاس جاتا ہے تو سلام کرتا ہے، کسی سے اجازت لیتا ہے، کسی سے تھپڑ کھاتا ہے اور ”کسے نوں ٹُھیوں نہیں نکلن دیندا“۔

مرزائیو! اگر مرزا سچا نبی اے تے ٹٹی وچ واپس لیاؤ، کیونکہ نبی جہاں فوت ہوتا ہے وہیں اس کی قبر بنتی ہے۔